# آہِ مسلسل

مولانا سید جلال حیدر نقوی، جوائنٹ سکریٹری مجلس علمائے ہند

فلسطین! جہاں آج حق و باطل کی معرکہ آرائی جاری ہے، ایک طرف کچھ نہتے، بے سہارا اور بے گھر مظلوم ہیں جو اپنے غصب شدہ حق کیلئے ہاتھوں میں پتھر اٹھائے ہوئے ہیں تو دوسری طرف تمام استعماری طاقتوں کی حمایت اور پشت پناہی میں جدید ترین جنگی آلات سے لیس صہیونی درندے ہیں جو مطالبہ حق کا جواب ٹینکوں اور میزائلوں سے دے کر ہر روز سینکڑوں گھروں کو مسمار اور بے شمار بچوں، عورتوں اور نوجوانوں کا قتل عام کر رہے ہیں، فلسطین آج ملت اسلامیہ کیلئے ایک آہ مسلسل بن چکا ہے، جہاں برسوں سے ظلم و بربریت اور حیوانیت و بہیمیت کا ننگا ناچ جاری ہے اور عالمی صلح و امن کے ٹھیکدار خاموش تماشائی بن کر حیوان صفت صہیونی درندوں کی حوصلہ افزائی اور پشت پناہی میں مصروف ہیں، بشریت کراہ رہی ہے، انسانیت لہولہان ہے مگر کہیں سے کوئی آواز بلند نہیں ہو رہی ہے جو صہیونی مظالم پر روک لگا سکے اور دنیا میں انسانی حقوق کا ڈنڈھورا پیٹنے والوں کی دوہری پالیسی ان میں مستقل اضافہ کر رہی ہے، ہزاروں فلسطینیوں کے قتل عام پر خاموش رہنے والے یہ انسانی حقوق کے نام نہاد محافظ ایک جلاد صفت فوجی کی گرفتاری کو پورے غزہ کی بربادی اور سیکڑوں معصوم بچوں، عورتوں اور نوجوانوں کے بہیمانہ قتل عام کا جواز قرار دیتے ہوئے ذرہ برابر بھی شرم و حیا محسوس نہیں کرتے، ہاں کچھ آزاد ضمیر افراد دنیا کے ہر گوشے میں صدائے احتجاج ضرور بلند کرتے ہیں، نیویارک، واشنگٹن، لندن، میڈریڈ، پیرس وغیرہ کے کچھ انصاف پسندوں کے ساتھ ساتھ پورا عالم اسلام بھی فلسطینی مظلوموں کے حق میں آواز احتجاج بلند کر رہا ہے مگر اظہار رائے کی آزادی کا نعرہ لگانے والے خود غرض عالمی میڈیا میں ان کیلئے کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ نتیجہ یہ کہ ان کی آواز صدا بصحرا ہو کر رہ جاتی ہے، دنیا بھر کے حکام صہیونیوں کے خلاف کچھ بھی کہنے یا سننے کیلئے تیار نہیں ہیں بالخصوص نام نہاد مسلم حکمراں تو استعماری طاقتوں کے دباؤ اور صہیونی لابی کے خوف میں اس قدر مبتلا ہیں کہ ان کے خلاف عملی اقدام تو کیا آواز نکالنے سے بھی گریزاں ہیں، عرب حکام کی بزدلانہ روش بہت سے شکوک و شبہات کو جنم دیتی ہے اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ کل تک فلسطینیوں کی تمام مشکلات اور مصائب کی وجہ صہیونی حکومت تھی لیکن آج عرب حکمرانوں کی مجرمانہ خاموشی اور سازشی روش بھی اس کی ذمہ دار ہے۔

بہر حال وہ دن دور نہیں جب غیرت مند عوام ایسے بے ضمیر حاکموں کو اس جرم کی سزا ضرور دیں گے، مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ دنیا بھر کے حریت پسندوں کے شانہ بشانہ مسلسل احتجاج جاری رکھیں اور مسئلہ فلسطین اور فلسطینی مظلوموں کو کبھی فراموش نہ کریں اس لئے کہ آپ کی ذرہ برابر حمایت انہیں ظلم و ستم کے سامنے مقاومت و استقامت کیلئے بہت بڑا حوصلہ بخشتی ہے۔



## فیض احمد فیض

تیری تذلیل کے داغوں کی جلن دل میں لئے
تیری حرمت کے چراغوں کی لگن دل میں لئے
تیری الفت تری یادوں کی کسک ساتھ گئی
ترے نارنج شگوفوں کی مہک ساتھ گئی
سارے ان دیکھے رفیقوں کا جلو ساتھ رہا
کتنے ہاتھوں سے ہم آغوش میرا ہاتھ رہا
دور پردیس کی بے مہر گزر گاہوں میں
اجنبی شہر کی بے نام ونشاں راہوں میں
یہ زمیں پر بھی کھلا میرے لہو کا پرچم
لہلہاتا ہے وہاں ارض فلسطیں کا علم
تیرے آقا نے کیا ایک فلسطیں برباد
میرے زخموں نے کئے کتنے فلسطیں آباد